Regd No S. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

اخبار

المصلح

روزنامہ

ایڈیٹر عبدالقادر بی۔ اے

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

فی پرچہ ۲ / ماہانہ ۱۲/۸

جلد ۵ | ۸ شہادت ۱۳۳۲ھش ۸ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۹

نیشنل بنک آف پاکستان کو گزشتہ سال ۵۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کا منافع ہوا

حصہ داروں کو ۵ فیصدی منافعہ دینے کا فیصلہ۔ منافعہ کی رقم انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی

کراچی ۷ اپریل۔ نیشنل بنک آف بنک آف پاکستان کو گزشتہ سال کے اختتام پر ۵۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کا منافعہ ہوا ہے۔ بنک نے اعلان کیا ہے کہ حصہ داروں کو ۵ فیصدی منافعہ دیا جائے گا۔ جو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔ ڈائریکٹروں کے بورڈ میں بنک کی جو سالانہ رپورٹ پاس کی گئی ہے۔ اس میں یہ اعلان کیا گیا ہے۔ منافعہ میں سے ۲½ لاکھ روپے بنک کے ملازمین کو بطور بونس دینے کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ بنک نے ۱۹۵۱ء میں زرمبادلہ کا جو کاروبار کیا تھا ۱۹۵۲ء میں اس سے دوگنا کاروبار ہوا۔ اب تک بنک کی چالیس شاخیں کھل چکی ہیں۔ جبکہ ۵۱ کے آخر تک صرف ۲۷ شاخیں ہی کھلی تھیں۔

کوریا میں جنگی قیدیوں کے تبادلے کے متعلق اقوام متحدہ نے کمیونسٹوں کی تجاویز منظور کرلیں

پہلا جنگی قیدی اپنے وطن روانہ ہوگیا۔ ہر روز پانچ سو قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آئے گا

ٹوکیو ۸ اپریل۔ آج کوریا میں کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کا پہلا زخمی قیدی رہا کردیا۔ اس سے قبل آج صبح فریقین کے درمیان بیمار اور زخمیوں قیدیوں کے تبادلہ کا ایک سمجھوتہ ہوگیا تھا بعض کمیونسٹ قیدیوں نے قیاس کرلیا۔ کہ آج اس بارے میں سمجھوتہ ہوجائے گا۔ چنانچہ وہ ایک زخمی امریکی قیدی کو لے کر پن منجوم کے غیر جانبدار علاقے میں پہنچ گئے۔ اور سمجھوتہ ہونے کے بعد اسے سرحد کے اس پار امریکی سپاہیوں کے حوالے کردیا۔ آج صبح جب طرفین کے نمائندے اکٹھے ہوئے تو اقوام متحدہ کے نمائندوں نے کمیونسٹوں کی تجویزیں مان لیں۔ چنانچہ دونوں کے مابین پن منجوم میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس کی خاص خاص باتیں یہ ہیں۔ ہر روز پچیس پچیس کی ٹولیوں میں ۵۰۰ قیدیوں کا تبادلہ کیا جائے گا۔ تبادلہ پن منجوم کے غیر جانبدار علاقے میں ہوگا۔ اس ضمن میں قیدیوں کے تبادلے اور انہیں ایک دوسرے کی تحویل میں لینے کا طریقہ بھی طے ہوگیا ہے۔ کمیونسٹ ایک دو دن میں بتادیں گے۔ کہ ان کے پاس جو بیمار اور زخمی قیدی ہیں۔ ان کی تعداد کیا ہے۔ معاہدے کے وقت اقوام متحدہ کے نمائندوں نے اس بات پر زور دیا تھا۔ کہ کسی قیدی کو اس کی مرضی کے خلاف جانے پر مجبور نہ کیا جائے۔ اس پر کمیونسٹوں نے جو تجویز پیش کی وہ یہ تھی کہ ایسے قیدیوں کی رہائش کا انتظام غیر جانبدار ملک یا علاقے میں ہونا چاہیئے۔ چینی کمیونسٹوں نے اعلان کیا ہے کہ بیمار اور زخمی قیدیوں کے تبادلے کے سلسلہ میں اقوام متحدہ نے جس نیک نیتی کا ثبوت دیا ہے۔ اگر وہ عارضی صلح کے مذاکرات میں بھی اس نیک نیتی کا اظہار کریں تو پھر تمام جھگڑے باآسانی طے ہوسکتے ہیں۔

تین ٹیلیفون ایکسچینج

کراچی ۷ اپریل۔ محکمہ ڈاک و تار نے کھارت والا۔ بورے والا اور پاک پتن پنجاب میں تین ٹیلیفون ایکسچینج قائم کئے ہیں۔ یہ بچاس لائنوں پر مشتمل ہیں۔ اور براہ منٹگمری مغربی پاکستان کی عام ٹرنک سروس سے ملے ہوئے ہیں

روس میں کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری کو انکے عہدے سے سبکدوش کردیا گیا

ماسکو ۷ اپریل۔ سویٹ یونین کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے سیکرٹری ایم اگنیٹیو کو ان کے عہدے سے سبکدوش کردیا گیا ہے۔ وہ داخلی تحفظ کے وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ پارٹی کے ان پانچ سربراہوں میں سے ایک تھے جنہیں گزشتہ ماہ مقرر کیا گیا تھا۔ کل روس کے مشہور اخبار "پراودا" نے ۱۵ ڈاکٹروں کی ناحق گرفتاری کے سلسلے میں ان پر سیاسی کورچشمی اور عاقبت نا اندیشی کا الزام لگایا تھا۔ پراودا نے لکھا تھا کہ داخلی تحفظ کے نائب وزیر مسٹر ریومن اور دوسرے افسروں نے بے گناہ ڈاکٹروں کو پھانسنے کے لئے غلط شہادتیں جمع کیں۔ اور ایم اگنیٹو نے جو اس وقت داخلی تحفظ کے وزیر تھے بلا سوچے سمجھے انہیں درست تسلیم کرلیا

ایک اور اطالوی جہاز میں تیل لادا جارہا ہے

تہران ۷ اپریل۔ ایران کی بندرگاہ "بندر مشہور" میں آج کل ایک اور اطالوی تیل بردار جہاز میں ۵ ہزار ٹن تیل لادا جارہا ہے۔

چین میں نئے انتخابات کی تیاریاں

پیکنگ ۷ اپریل۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مئی سے اکتوبر تک کے عرصہ میں پارلیمنٹ کے نئے انتخابات ہونگے۔ انتخابات سے قبل حکومت نے ملک میں مردم شماری کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ تاکہ معلوم ہوسکے کہ آنے والے انتخابات میں ووٹروں کی تعداد کیا ہوگی۔ آج سے تین سال قبل جو مردم شماری ہوئی تھی۔ اسکے مطابق چین کی آبادی ۴۷ کروڑ ۵۰ لاکھ تھی۔

مسٹر منشی کو ایڈیشنل جج مقرر کردیا گیا

کراچی ۷ اپریل۔ گورنر جنرل پاکستان نے آنریبل مسٹر جسٹس رحیم بخش پی منشی کو ۷ اپریل ۱۹۵۳ء سے چھ ماہ کے لئے سندھ چیف کورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا ہے۔ جسٹس موصوف فی الحال مذکورہ کورٹ میں بحیثیت جج کام کررہے ہیں۔

حیدرآباد میں وزیراعظم سے لیگی لیڈروں کی ملاقات

حیدرآباد ۷ اپریل۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین نے آج یہاں لیگی لیڈروں اور سندھ کے عام انتخابات میں شامل ہونے والے لیگی امیدواروں سے بات چیت کی۔ آپ نے جن لیڈروں سے گفتگو فرمائی۔ ان میں پیر پگاڑو۔ پیر علی محمد راشدی اور میر غلام علی تالپور بھی شامل تھے۔ ایک اطلاع کے مطابق آپ نے بعض ایسے لیگی ممبران سے بھی تبادلۂ خیالات کیا۔ جنہوں نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے کاغذات نامزدگی داخل کرائے ہیں۔ وزیراعظم آج صبح کراچی سے یہاں تشریف لائے تھے۔

ترکی کابینہ کے تین وزیر مستعفی ہوگئے

انقرہ ۷ اپریل۔ ترکی کابینہ کے تین وزیر مستعفی ہوگئے ہیں۔ ان میں سے ایک وزیر تعلیم دوسرے وزیر محنت اور تیسرے وزیر مملکت ہیں۔ ان کے متعلق بعض اخبارات نے رجعت پسندی کا الزام لگایا تھا۔ اور کہا تھا۔ کہ یہ رجعت پسند جماعتوں کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ البتہ وزیر مملکت کے متعلق اس خیال کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔ کہ وہ اس لئے مستعفی ہوئے ہیں۔ کہ نوجوان طبقہ میں سے کوئی اہل شخص آگے آکر ذمہ دارانہ حیثیت میں قوم و ملک کی خدمت کا موقعہ حاصل کرے

ریلوے کے بجٹ میں کوئی تخفیف نہیں ہوئی

لاہور ۷ اپریل۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام نے اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کو غلط اور گمراہ کن بتایا ہے کہ ریلوے کے بجٹ میں کمی ہوگئی ہے۔ ریلوے حکام نے کہا ہے کہ اس ضمن میں جو اعداد و شمار شائع کئے گئے ہیں وہ درست نہیں ہیں۔

پنڈت نہرو نے جواب ارسال کردیا

نئی دہلی ۷ اپریل۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے پاکستان کے وزیراعظم الحاج خواجہ ناظم الدین کے آخری خط کا جواب دے دیا ہے۔ یہ ابھی معلوم نہیں ہوسکا۔ کہ خط کا مضمون کیا ہے۔

— کراچی ۷ اپریل۔ آج کراچی میں صحت و صفائی کے ایک معاہدہ پر حکومت پاکستان کی جانب سے اقتصادی امور کی وزارت کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر ایم ایس اسمٰعیل نے اور پاکستان میں مختلف فنی تعاون (امریکہ) کے ڈائرکٹر مسٹر الف آرول نے دستخط کئے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ کراچی میں طبع کراکر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا۔

سرورِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

باہمی تعلقات کے لئے ایک سنہری گُر

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

عن ابی سرح عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قال من لم یرحم صغیرنا ولم یعرف حق کبیرنا فلیس منا۔

(ابوداؤد)

ترجمہ۔ ابن سرح روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا۔ اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

تشریح۔ اس حدیث میں تعلقات باہمی کا ایک سنہری گُر بیان کیا گیا ہے۔ دنیا میں اکثر فسادات اور جھگڑے اس لئے ہوتے ہیں کہ بڑے لوگ چھوٹوں کے ساتھ شفقت اور رحم کا سلوک نہیں کرتے۔ اور چھوٹے لوگ بڑوں کے واجبی احترام سے غافل رہتے ہیں۔ اور اس طرح ایک ناگوار طبقاتی کشمکش کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اسلام نے ایک طرف تو سرکاری عہدوں اور دولت پیدا کرنے کے ذرائع کے حصول میں سب کے واسطے برابر کے حقوق تسلیم کئے۔ اور دوسری طرف سوسائٹی کے مختلف طبقات میں ایک طرف سے شفقت و رحمت اور دوسری طرف سے ادب و احترام کا مضبوط پل باندھ کر سب کو ایک لڑی میں پرو دیا۔ جن لوگوں کو زندگی کی جدوجہد میں دوسروں سے آگے نکل جانے کا موقعہ میسر آجاتا ہے۔ ان کو حکم ہے کہ وہ اپنے پیچھے رہنے والوں کے ساتھ جب تک کہ وہ پیچھے ہیں شفقت و رحم کا سلوک کریں۔ اور جو لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے لئے یہ حکم ہے۔ کہ وہ آگے نکل جانے والوں کے ساتھ جب تک کہ وہ آگے ہیں واجبی ادب و احترام سے پیش آئیں۔ اس زریں ہدایت کے ذریعہ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوسائٹی کے مختلف طبقات کے درمیان ناواجب کشمکش کی جڑھ کاٹ کر رکھ دی ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ بہت کم لوگ ایسے ہیں۔ جو اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے کوئی طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ تو وہ تکبر میں مبتلا ہو کر اپنے سے نیچے کو کچل دینے کا متمنی ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص زندگی کی دوڑ میں کسی وجہ سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو وہ حسد میں جلکر آگے نکل جانے والوں کو نیچے گرانے اور تباہ کرنے کے درپے ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے لوگ اسلام کی منصفانہ تعلیم سے کوسوں دور ہیں۔

اسلام یقیناً طبقات پیدا نہیں کرتا۔ مگر جو وقتی امتیازات افراد کے دماغی قویٰ یا ذاتی جدوجہد کے فرق کی وجہ سے خود بخود طبعی رنگ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ جب تک اس قسم کے طبعی طریق پر دو رہ ہو اسلام اس کی طرف سے آنکھیں بند کر کے حقائق کو نظر انداز بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اسے اپنے نوٹس میں لا کر ناگوار نتائج کو روکنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مبارک ارشاد انہی تدابیر کا حصہ ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اسلام اس بات پر بھی زور دیتا چلا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے امتیازات محض عارضی ہوا کرتے ہیں۔ اور آج جو طبقہ نیچے ہے کل کو وہ ترقی کر کے اوپر آسکتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے۔ لا یسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیرا منھم یعنی سوسائٹی کے کسی طبقہ کے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ وہ کسی دوسرے طبقہ کو ادنیٰ خیال کر کے اسے تحقیر کی نظر سے دیکھے۔ کیونکہ آج جو طبقہ نیچے ہے کل کو وہی طبقہ اوپر آکر تحقیر کرنے والوں سے بہتر بن سکتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس حدیث میں جو صغیر اور کبیر کا لفظ آتا ہے۔ اس سے عربی محاورہ کے مطابق ہر قسم کے چھوٹے بڑے مراد ہیں خواہ یہ فرق اثر و رسوخ کے لحاظ سے ہو یا افسری ماتحتی کے لحاظ سے ہو یا دولت کے لحاظ سے ہو یا رشتہ کے لحاظ سے ہو اور یا عمر کے لحاظ سے ہو۔ بہرحال جس جہت سے بھی فرق ہوگا۔ ہر بڑے کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے سے چھوٹے کے ساتھ شفقت و محبت کا سلوک کرے۔ اور ہر چھوٹے کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے سے بڑے کے ساتھ واجبی ادب و احترام سے پیش آئے۔ اور جو شخص ایسا نہیں کرتا۔ اس کے متعلق ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لیس منا "وہ ہم میں سے نہیں ہے"۔

(چالیس جواہر پارے)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ھے

"بعض لوگوں کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ ان کو ایسے اسباب پیش آجاتے ہیں۔ مثلاً ملازمت یا کوئی اور وجہ کہ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ظلمانی حالت میں گزرتا ھے۔ نہ پابندی نماز کی طرف توجہ کرتے ہیں نہ قال اللہ اور قال الرسول سننے کا موقعہ ملتا ھے۔ کتاب اللہ پر غور کرنے کا ان کو خیال تک بھی نہیں آتا۔ ایسی صورت میں جب ایک زمانہ ظلمت کا گزر جائے۔ تو یہ خیالات راسخ ہو کر طبیعت ثانیہ کا رنگ پکڑ جاتے ہیں۔ پس اس وقت اگر انسان توبہ اور استغفار کی طرف توجہ نہ کرے تو سمجھو کہ بڑا ہی بدقسمت ھے۔ غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ھے سابقہ غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے کوئی ابتلا بھی آجاوے۔ تو راتوں کو اٹھ اٹھ کر سجدے اور دعائیں کرے اور خدا تعالیٰ کے حضور ایک سچی اور پاک تبدیلی کا وعدہ کرے"۔

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

- ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔
- کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں
- کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے
- کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۸ اپریل ۱۹۵۳ء

جمہوریت اور آئین پسندی

ذیل میں ہم ایک طویل اقتباس روزنامہ جنگ مورخہ ۸ اپریل ۱۹۵۳ء کے مقالہ افتتاحیہ سے درج کرتے ہیں:۔

"ایک غیر ملکی مبصر نے اخبار نیویارک ٹائمز میں ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں مشرق اور پاکستان میں جمہوریت کے مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مشرق میں جمہوریت ابھی تک مضبوط اساس پر کھڑی نہیں ہو سکی اس مبصر کا یہ خیال ہمارے لئے ایک حد تک تلخ ہے۔ اور پاکستان کے متعلق یہ اظہار رائے کہ اس میں جمہوریت کا مستقبل ابھی تک محفوظ نہیں ہو سکا ہمت شکن ہے تاہم اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ کہ مذکورہ رائے ہے حقیقت پسندانہ اور معقول۔ اور اس وقت یہ کہنا کہ مشرق اور پاکستان نے پہلی اور آخری بار جمہوریت کو اپنا لیا ہے کافی قبل از وقت ہے۔

پاکستان بلکہ تمام مشرق میں من حیث المجموع جمہوریت کو دو رجحانات سے خطرہ ہے۔ ایک اندھا دھند اقتدار پسندی اور دوسرے عوام کی ناکافی تربیت اندھا دھند اقتدار پسندی حکمرانوں کو جمہوری اقدار نظر انداز کرنے پر اکساتی ہے۔ اور عوام کی ناکافی تربیت عوامی تشدد اور لاقانونی کی تحریکوں میں نمودار ہوتی ہے۔ مشرق ان دونوں رجحانوں کی آماجگاہ ہے اور جب تک پاکستان اور مسلم ممالک کے زیادہ ذہین اور حقیقت شناس طبقے ان منفی رجحانات کا دور ختم نہ کر دیں گے مشرق اور پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل محفوظ نہیں بنایا جا سکتا جمہوریت کے اپنے تصور کا تقاضہ یہ ہے کہ حکومت کی تبدیلی ووٹ کے ذریعہ عمل میں آئے طاقت اور بدنظمی کے ذریعہ نہیں۔ غیر جمہوری ممالک میں تشدد خونریزی بدامنی اور بدنظامی حکومتوں کے بدلنے کا وسیلہ بنتی ہے۔ اور بنتی رہی ہے۔ اور جمہوری ملکوں میں ووٹ اور عوام کی اکثریت کا دباؤ حکومتی ڈھانچہ بدلنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ بدقسمتی سے تا حال مشرقی ممالک اور پاکستان میں پہلا رجحان تقویت حاصل نہیں کر سکا۔ مشرقی ملکوں اور پاکستان میں ابھی تک ایسے افراد اور جماعتیں پائی جاتی ہیں۔ جو حکومت وقت کا تختہ تشدد سے الٹنے کی اسکیمیں بناتی رہتی ہیں۔ اور اس طرح پاکستان میں جمہوریت کے تصور کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہیں۔ اور اسی ذہنیت کی وجہ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں تاحال جمہوریت کا مستقبل محفوظ نہیں ہو سکا۔ اس رجحان کو ختم کرنا اور عوام میں بدنظمی اور لاقانونی کی ذہنیت پھیلنے سے روکنا اس وقت سب سے بڑا فرض ہے۔ جو پاکستان سے محبت رکھنے والوں کو انجام دینا ہے۔ لیکن یہ ذمہ داری یکطرفہ نہیں ہے دو طرفہ ہے۔ ایک طرف بدنظمی اور تشدد سے عوام کو متنفر کرنا ہے۔ دوسری طرف حکمرانوں کو جمہوری فرائض و واجبات ادا کرنے پر مجبور کرنا ہے۔ تاکہ اقتدار پسندی کی وجہ سے جو خطرات جمہوریت کو لاحق ہوتے ہیں۔ وہ پیدا نہ ہو سکیں۔ اور پاکستان کی نوجوان جمہوریت تیزی سے ترقی کر سکے۔

پچھلے دنوں امریکہ و انگلستان میں جو انقلاب حکومت ہوا وہ جمہوری تصور کی قابل ذکر کامیابی کا ثبوت ہے۔ متعدد پارٹیوں نے عوام کے سامنے اپنا منشور رکھا اور اکثریت کو اپنا ہمنوا بنا کر انتخابات جیت لئے۔ اور کسی ایک شخص کا خون بہائے بغیر پوری حکومت پر قبضہ کر لیا۔ انگلستان و امریکہ ہی پر کیا دنیا کے ہر جمہوری ملک میں یہی ہوا اور یہی ہوتا آیا ہے۔ خود ترکی کے پچھلے انتخابات میں اسی شاندار مثال پر عمل کیا گیا۔ اور انقلاب حکومت کسی بدنظمی بغیر تکمیل پذیر ہو گیا۔ ورنہ اب سے پہلے کوئی حکومتی تبدل ایسا نہ ہوتا تھا جس میں بہت سے انسانوں کی جان نہ جاتی ہو۔ بدامنی لاقانونی اور خون خرابہ نہ ہوتا ہو۔"

(روزنامہ جنگ ۸ اپریل)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو کچھ اس افتتاحیہ میں جمہوریت کے متعلق اور مشرق اور پاکستان کے متعلق کہا گیا ہے۔ وہ سو فیصدی درست ہے جمہوریت کی کامیابی کا راز آئین پسندی ہے۔ جس ملک کے باشندے اپنے وطن سے محبت رکھتے ہوں۔ اور آئین پسند ہوں۔ وہ ملک یقیناً جمہوریت کے اصولوں کے مطابق عمل کرتا ہے۔ اس کا ہر رہنے والا فتنہ و فساد سے پرہیز کرتا ہے اور کوئی شخص پارٹی بنا کر تشدد اور خونریزی کے ذریعہ حکومت پر قبضہ کرنے کی سعی نہیں کرتا۔

ان لوگوں کو جانے دیجئے جو غیر ممالک کے ایجنٹ ہوتے ہیں۔ اور ملک میں ہر وقت بدامنی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ملک روز بروز کمزور ہوتا چلا جائے۔ ایسے لوگوں کا تدارک کرنا حکومت کا اولین فرض ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ ایسے لوگ بھی ملک میں ہوتے ہیں۔ جو صرف ذاتی اقتدار کے حصول کے لئے وہ ذرائع اختیار کرتے ہیں۔ جس سے ملک و قوم کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ وہ صرف اپنی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔ صرف اپنا مفاد دیکھتے ہیں۔ ملک و قوم کا مفاد ان کی نظر سے اوجھل رہتا ہے۔ لیکن بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کے پیش نظر محض ذاتی مفاد نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ دل سے موجودہ حکومت کو ملک کے لئے غیر مفید سمجھتے ہیں۔ مگر وہ بے صبر ہوتے ہیں۔ اور آئینی طریقوں کو چھوڑ کر فوری انقلاب کے درپے ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے ذرائع اختیار کرتے ہیں۔ جن سے ملک تہ و بالا ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ جن ممالک میں ان تین اقسام کی کثرت ہوگی۔ اس ملک میں امن نہیں ہو سکتا۔ اور نہ وہ ملک ترقی کر سکتا ہے۔ پہلی دو قسم کے لوگ تو دراصل وطن کے ظاہرا دشمن ہوتے ہیں۔ مگر آخری قسم کے لوگ بھی ہرگز ملک کے خیر خواہ نہیں ہوتے۔ جیسا کہ روزنامہ جنگ کے افتتاحیہ میں کہا گیا ہے۔ جن ممالک میں تبدیلی آئینی طریقوں سے ہوتی ہے۔ وہی ملک فائدے میں رہتے ہیں۔ ہمیں ان ممالک سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ اور حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ عوام کو آئین پسندی کی تربیت دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے۔ تاکہ ہمارے عوام ان تینوں قسم کے لوگوں سے محفوظ رہیں۔ یہ لوگ اسی وقت تک کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جب تک انہیں عوام کو اپنے پیچھے لگانے کا موقعہ ملتا رہے گا۔ عوام کی صحیح تربیت ہی کسی ملک کو اس خطرے سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔

اس ضمن میں ڈاکٹر مصدق ایران کے وزیر اعظم کی یہ بات جو انہوں نے کل اپنی نشری تقریر میں فرمائی ہے نہایت قابل قدر ہے۔ آپ نے فرمایا ہے۔

"میرا ہرگز یہ ارادہ نہیں ہے۔ کہ ملک میں بادشاہت کی جگہ جمہوریت قائم کر دوں۔ اور خود اس کا صدر بن جاؤں۔ انہوں نے کہا کہ میں شہنشاہ کا وفادار اور آئین کا پابند ہوں۔ لیکن میں یہ ضرور کہوں گا بادشاہ کو ملک کا سرتاج ہونا چاہیئے خود مختار حاکم نہیں۔ نہ صرف ملکی مفاد بلکہ خود شاہی خاندان کا احترام اس امر کا متقضی ہے کہ شہنشاہ آئین کے پابند رہیں۔"

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اصل چیز آئین پسندی ہے۔ جمہوریت بھی اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے۔ جب ملک کا ہر فرد آئین پسند ہو۔ خواہ مزدور ہو یا وزیر اعظم وہ بادشاہت بھی جمہوریت ہی سمجھی جائے گی۔ جس کا بادشاہ آئین پسند ہو۔ برطانیہ کی صورت میں اس کی مثال موجود ہے۔

اخلاق فاضلہ اور خدام الاحمدیہ

حضرت طلحہؓ بن عبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے بہت عطا کرنے والا ہے۔ اور وہ بخشش اور سخاوت کو پسند فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالے بلند اور اعلےٰ اخلاق کو پسند فرماتا ہے۔ اور ردی اور حقیر اخلاق کو ناپسند فرماتا ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

ان اللہ تعالیٰ جواد یحب
الجود و یحب معالی الاخلاق
و یکرہ سفسافہا (بیہقی)

جملہ خدام کو اپنے نفوس کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے۔ اور اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے۔ کہ وہ اپنی آئیندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

مکمل تعلیم کی تمام خصوصیات اسلام میں موجود ہیں

قرآن مجید کی ایک آیت کی پُر معارف تفسیر

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

اس آیت میں تین باتوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور تین باتوں سے رکنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور بری باتوں سے روکنا رحمت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اچھی باتوں کے کرنے کا حکم دینا ہدایت پر دلالت کرتا ہے۔

پھر اس میں اخلاقی امور کے سب مدارج کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے یہ آیۃ جامع ہو گئی ہے اور تبیانا لکل شیء کی بہترین مثال ہے۔ آیت کو ختم لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ پر کیا گیا ہے۔ تَذَکَّرَ کے وہی معنے ہوتے ہیں۔ جو ذَکَرَ کے معنے ہیں۔ پس اس کے معنے یاد رکھنے یا خدا تعالیٰ کی بڑائی کرنیکے ہیں۔ اور لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ کے معنے ہیں تاکہ تم اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق کو یاد رکھو۔ یا یہ کہ تا تم اللہ تعالیٰ کی تحمید و تمجید کرو۔ اور چونکہ یہی دونوں مقصد ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اس لئے اس آیت میں یہ بشارت بھی دیگئی ہے۔ کہ اس تعلیم پر چلکر تم اپنی پیدائش کے مقصود کو پالوگے۔

دیکھو کس قدر چھوٹی سی آیت ہے۔ اور کس طرح اس میں ان سب امور پر روشنی ڈالی گئی ہے جن کا قرآن کریم کی فضیلت کے متعلق دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس ایجاز کے ساتھ ایسی تفصیل قرآن کریم کے سوا اور کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی اور پھر کوئی اغلاق نہیں معمہ نہیں مضمون صاف ہے۔ ہر عقلمند ایک ادنیٰ تامل سے حقیقت کو معلوم کر سکتا ہے۔

اب میں آیت کے مضمون کو کسی قدر تفصیل سے بیان کرتا ہوں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیا میں ہر ایک چیز کے لئے ایک اثبات کا پہلو ہوتا ہے۔ اور دوسرا نفی کا کوئی چیز مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ اسکے دونوں پہلو مکمل نہ ہوں یعنی جن چیزوں کا اسکی تکمیل کے لئے موجود ہونا ضروری ہے۔ وہ اس میں پائی جائیں۔ اور جن چیزوں سے اسکی ذات میں نقص پیدا ہوتا ہو۔ ان سے وہ پاک ہو۔

مذہب کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل تعلیم کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا پایا جانا ضروری ہے۔

(۱) یہ کہ وہ ان باتوں کے کرنے کا حکم دے جن سے روحانیت اپنے کمال کو پہنچ سکتی ہو اور ان باتوں سے منع کرے جو اس کمال سے محروم رکھنے والی ہوں۔

(۲) یہ کہ وہ ایسا قانون تجویز کرتے وقت جو صرف ایک شخص یا قوم سے تعلق نہ رکھتا ہو۔ بلکہ کثیر افراد اور کثیر اقوام سے تعلق رکھتا ہو۔ ان تمام طبائع کا لحاظ رکھے جن کے لئے وہ وضع کیا گیا ہو اور ایسے احکام دے جن پر ہر شخص اپنی اپنی استعداد کے مطابق عمل کر سکے

(۳) تیسری خصوصیت مکمل تعلیم میں یہ ہونی چاہیئے۔ کہ اسکے احکام بنی نوع انسان کے لئے قابلِ عمل ہوں اور ان سے کوئی فساد مذہب میں یا اخلاق میں یا عقل میں یا تمدن میں نہ پیدا ہوتا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان تینوں خوبیوں کو جمع کر دیا ہے۔ دیکھو کتنی چھوٹی سی آیت ہے مگر اس میں تکمیل کے دونو پہلو (نفی و اثبات) کس خوبی و خوش اسلوبی سے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ تین باتوں یعنی عدل۔ احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور تین باتوں یعنی فحشاء منکر اور بغی سے روکا گیا ہے۔ عدل کے معنے برابری کے ہوتے ہیں۔ یعنی انسان دوسرے سے ایسا سلوک یا معاملہ کرے جیسا کہ اس کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اس پر ظلم کیا جاتا ہے تو وہ اتنا بدلہ لے سکتا ہے جتنا ظلم ہوا ہے مگر اس سے زیادہ سختی نہیں کر سکتا۔ اگر اس سے کوئی شخص حسنِ سلوک کا معاملہ کرتا ہے تو اس کا بھی فرض ہے کہ کم سے کم اتنا حسن سلوک اس سے کرے۔

اللہ تعالیٰ سے عدل کرنے کے یہ معنے ہیں۔ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ نیک معاملہ کیا ہے یہ بھی اس کا حق ادا کرے۔ اور اپنے وجود سے اللہ تعالیٰ کے لئے اعتراضات کے مواقع پیدا نہ کرے اسی طرح یہ کہ اس کا حق غیر اللہ کو نہ دے اور شرک میں مبتلا نہ ہو۔ کیونکہ شرک کرنا گویا خدا تعالیٰ کا حق چھین کر دوسرے کو دینا ہے۔ اور یہ ظلم ہے۔ اسی وجہ سے قرآن کریم میں شرک کا نام ظلم بھی رکھا گیا ہے۔ پس خدا کا بیٹا یا بیوی یا اسکے شریک قرار دینا عدل نہیں بلکہ ظلم ہے۔ کیونکہ ظلم اسی کو کہتے ہیں کہ ایک کا حق کسی اور کے سپرد کر دیا جائے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنی طرف منسوب کر لینا بھی عدل کے خلاف ہے۔ مثلاً شریعت کا بنانا اور الہام الٰہی کا بھیجنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اب اگر کوئی شخص خود ہی شریعت بنانے کا مدعی بن بیٹھے یا الہام نازل کرنے کا جیسا کہ بہاء اللہ وغیرہ نے کیا تو وہ عدل کو توڑتا ہے۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ عدل کرے تو شرک کفر نافرمانی سب مٹ جائیں۔

عدل سے بڑھ کر دوسرا درجہ احسان بتایا ہے۔ احسان کا مفہوم یہ ہے کہ یہ نہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ دوسرا ہم سے کیا سلوک کرتا ہے۔ اگر وہ برا سلوک کرتا ہے تب بھی ہم اسکے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ یہ مقام پہلے مقام سے بڑا ہے۔ اور عفو، درگذر، غرباء کی مدد، صدقہ و خیرات اور قومی خدمات وغیرہ نیکیاں سب اسی احسان میں یا علوم کی ترقی و تدوین کے لئے کوشش کرنا بھی اسکے اندر آجاتا ہے۔ کیونکہ ان کے نتیجہ میں اپنوں اور بیگانوں کو جسمانی اور روحانی فائدہ اور آرام پہنچتا ہے۔

تیسرا مقام ایتاء ذی القربیٰ کا بتایا ہے۔ جسکے معنے "رشتہ داروں کو دینا یا رشتہ داروں کا دینا ہے" اور مطلب آیت کا یہ ہے۔ کہ بنی نوع انسان سے ایسا سلوک کرو جیسا کہ ایک رشتہ دار دوسرے رشتہ دار سے سلوک کیا کرتا ہے۔

اس سلوک سے احسان کا سلوک مراد نہیں۔ کیونکہ احسان کا ذکر پہلے ہو چکا ہے: اس سلوک سے وہ سلوک مراد ہے جو محبت طبعی کی وجہ سے مبادلہ کے خیال کے بغیر کیا جاتا ہے۔ احسان کرتے وقت تو انسان کو یہ خیال ہوتا ہے کہ فلاں شخص نے مجھ سے اچھا سلوک کیا ہے۔ میں اس سے بہتر بدلہ دوں تا میری نیکنامی ہو۔ یا گناہ گار کی خطا معاف کرتے ہوئے یہ خیال آجاتا ہے کہ میں اس سے حسنِ سلوک کروں گا تو اس کے دل سے بغض نکل جائے گا۔ اور یہ میرا دوست بن کر میری تقویت کا موجب ہوگا۔ لیکن ماں جو اپنے بچہ سے محبت کرتی ہے اور اسکے لئے قربانی کرتی ہے۔ اس میں ذرہ بھر بھی بدلہ کی خواہش نہیں ہوتی۔ بلکہ اسکی محبت کی بنیاد اسکی اپنی ہی قربانی پر ہوتی ہے۔ ایک عورت کے ہاں جب اولاد نہیں ہوتی۔ تو اسکے دل میں یہ خیال نہیں پیدا ہوتا کہ میرا لڑکا ہوتا تو وہ میری خدمت کرتا۔ بلکہ اسے اولاد کی خواہش اس جذبہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ کہ میں اسے پالتی اسکی خدمت کرتی اسے کپڑے پہناتی اسے بیاہتی اسکے بچوں کو کھلاتی غرض اولاد کی خواہش کے وقت ماں کے دل میں خدمت لینے کا ادنیٰ سے ادنےٰ احساس بھی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسکی خواہش کا موجب اولاد کی خدمت کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ یہی وہ نیکی کا جذبہ ہے جو انسان کے لئے سب سے بڑی نیکی ہے۔ اور جس کے حصول کے بعد انسان کا اخلاقی وجود مکمل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ احسان کا مقام حاصل کرنے کے بعد جبکہ تم کو لینے سے زیادہ دینے کی خواہش ہوتی ہے۔ تو وہ مقام نیکی کا بھی حاصل کرو۔ کہ سب بنی نوع انسان تمہیں اپنے بچے نظر آنے لگیں اور انکی خدمت کا جوش تمہارے دل میں اس طرح موجزن ہو جائے جس طرح ماں کے دل میں اپنے بچے کی محبت جوش مارتی رہتی ہے۔

یہ تعلیم جو اوپر بیان ہوئی ہے اس میں اثباتی تعلیم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور نہایت مختصر الفاظ میں اخلاقِ فاضلہ کے سب پہلوؤں کو بیان کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق تو عدل میں ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شخص احسان یا ذی القربیٰ کا معاملہ نہیں کر سکتا۔ مگر بندوں کے ساتھ سلوک کا حکم عدل میں بھی ہے۔ اور پھر احسان و ایتاء ذی القربیٰ میں بھی ہے۔ بلکہ پچھلے دو مقامات میں تو خالص بندوں ہی کے ساتھ تعلقاتِ سلوک مراد ہیں۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ خدا تعالیٰ تک پہنچنے اور اسکی مرضی کو پانے کے لئے بندوں سے سلوک ضروری ہے۔ گویا احسان اور ایتاء ذی القربیٰ قربِ الٰہی کی دو سیڑھیاں ہیں۔

اس اثباتی تعلیم کے بعد نفی کے پہلو کو لیا گیا ہے۔ اور اس میں بھی تین ہی باتوں سے روکا گیا ہے۔ سب سے پہلے فحشاء سے روکا ہے۔ اور فحشا کا لفظ جب منکر کے مقابل میں آئے تو اس سے مراد صرف وہ بدی ہوتی ہے۔ جس کا علم صرف اسکے مرتکب کو ہو دوسرے کو نہ ہو۔ اسکے بعد منکر سے روکا ہے۔ منکر سے مراد وہ بدی ہے جو لوگوں کو نظر آتی ہو۔ اور وہ اسے برا محسوس کرتے ہوں اگرچہ اس کا اثر باقی لوگوں کے حقوق پر عملاً بہت کم پڑتا ہو۔ مثلاً گالیاں دینا جھوٹ بولنا وغیرہ۔ یہ سب منکر میں شامل ہیں۔ پس منکر سے اس لئے منع فرمایا کہ اس سے لوگوں کو ذہنی تکلیف پہنچتی ہے تیسری بات جس سے روکا ہے وہ بغی ہے یعنی کسی کا حق مار لینا یہ بدی نہ صرف لوگوں کو محسوس ہی ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے لوگوں کو نقصان بھی پہنچتا ہے۔

(باقی)

ہفتہ وار جائزہ ۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں ۔ کہ ان کی مجالس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں ۔ کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں ۔ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے ۔ اور کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدہ کرتے ہیں

مومن کی جنّت

از مکرم اخوند فیاض احمدؐ صاحب بی۔ ایس۔ سی کراچی

دنیا میں مختلف طبقۂ خیال کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ہر طبقہ کا روحانی وجسمانی لذت اور اطمینان کا معیار دوسروں کے معیار سے جدا ہے۔ مادہ پرست لوگ ظاہری طمطراق اور شان وشوکت میں ہر قسم کا سرور محسوس کرتے ہیں ان کے نزدیک ایک خوبصورت اور رنگین ماحول اور لذات نفسانی سے بھرپور زندگی ہی ان الفاظ کی مصداق ہوتی ہے۔ سے

اگر فردوس بر روئے زمین است
ہمیں است وہمیں است وہمیں است

دہقان کی جنت اس کے لہلہاتے ہوئے کھیت اور دانوں سے بھرے ہوئے خوشے ہوتے ہیں صناع کی جنت وسیع رقبہ میں دھوأں اگلتی ہوئی بلند چمنیاں چوبیس گھنٹے گڑگڑاہٹ کے ساتھ چلنے والی مشینیں اور بے شمار مصنوعات جو منڈیوں میں مسلسل اور متواتر کھپتی چلی جائیں۔ ادیب اور سائنسدان دونوں کی جنت ان کے تخیل میں بستی ہے۔ ادیب کا کلام اس کی جنت کا اور سائنسدان کی تجربہ گاہ اور اختراعات اس کی جنت کا مظہر ہوتے ہیں۔ جج کی جنت یہ ہے۔ کہ وہ ظالم کے مقابل مظلوم کی دادرسی کرے۔ اور بیواؤں۔ یتیموں اور بے کسوں کی دعائیں لے۔ معلم کی جنت وہ ہونہار طالب علم ہیں۔ جن کے دماغوں میں وہ اپنے علم وتجربہ کو سمو دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اور جو طالب علم بجائے خود علم وفن کے استاد بن کر نکلتے اور اس کے نام کو روشن رکھتے ہیں۔ اور طالب علم کی جنت علم وفن کے ان موتیوں کی آب سے مزین ہے۔ جن کے حصول میں وہ اپنی قیمتی زندگی کے شب وروز صرف کرتا ہے۔ سپاہی کی جنت اس کے وطن کی عزت اور وقار کے قیام میں ہے۔ حاکم کی جنّت رعایا کے اطمینان اور خوشحالی میں ہے۔ اور رعایا کی جنت حاکم کی دیانت اور انصاف سے وابستہ ہے۔

لیکن مومن کی جنّت کیا ہے؟ اگر یہ حقیقت ہے۔ کہ مومن منفرد حیثیت کا مالک ہوتا ہے۔ تو یقیناً اس کی جنت بھی منفرد ہوگی۔ وہ دوسرے تمام لوگوں کے جنت کے تصوّر سے بالا ہوگی۔ وہ ہر رنگ میں مکمل ہوگی اور مستقل۔ اس میں تمام رنگینیاں ہوں گی۔ اور ہمیشہ رہیں گی۔

آیئے ہم دیکھیں کہ مومن کی جنت اور دوسروں کے جنت میں کیا فرق ہے؟

قرآن مجید مومن اور اس کی جنت کے متعلق فرماتا ہے۔ وھم فیما اشتھت انفسھم خٰلدون۔ (الانبیاء ۱۰۲) کہ مومنوں کو جنت میں ہمیشہ وہ چیز میسر رہے گی۔ جس کے وہ خواہشمند ہیں میرے نزدیک مومن کی جنّت کا یہی امتیاز ہے۔ مادیت کے عظیم الشان قصر فنا ہو سکتے ہیں۔ وبائیں۔ زلزلے۔ سیلاب اور جنگیں ظاہری حسن اور شان وشوکت کے متوالوں کی دنیا اور تمناؤں کو ختم کر دیتے ہیں۔ دہقان اور صناع کی جنّت قحط یا کساد بازاری کے باعث اجڑ بھی جاتی ہے۔ ادیب اور سائنسدان کے دماغ شل بھی ہو سکتے ہیں۔ اور ان کے قلم اور آلات کبھی ٹوٹ بھی جاتے ہیں۔ جج اپنے فیصلہ میں ٹھوکر کھا سکتا ہے۔ اور مظلوم کبھی مدد مدد پکارتے مٹ جاتے ہیں۔ اور ان کو مدد نہیں ملتی۔ استاد کبھی شاگردوں کی غفلت اور گستاخی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ہونہار طالب علم پر اعلیٰ علوم کے دروازے بند بھی ہو سکتے ہیں۔ سپاہی وطن کی حفاظت میں ناکام بھی رہ سکتا ہے۔ حاکم اپنی رعایا کو بدحال بھی دیکھ سکتا ہے۔ اور رعایا کبھی کسی ظالم حاکم کی ستم رانیوں کا شکار ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ دنیا کی کوئی نعمت اور کوئی دولت ایسی نہیں۔ کہ وہ خواہش کرنے پر ضرور مل جائے۔ یا ہمیشہ رہ جائے۔ مگر نرالی ہے تو مومن کی دنیا۔ وہ ایک ایسی جنت میں بستا ہے۔ جہاں ناممکن ہے کہ اس کی خواہش پوری نہ ہو۔ اور اس سے بڑی جنت اور کیا ہو سکتی ہے۔ ... کہ کوئی طاقت۔ کوئی ظلم اور کوئی منصوبہ مومن کی خواہش کو پورا ہونے سے نہیں روک سکتا۔

اور وہ کونسی خواہش ہے۔ کہ جس کا پورا ہونا ایک اٹل تقدیر کا درجہ رکھتا ہے۔ درحقیقت وہ خواہش ہی مومن کا ماٹو ہے۔ یہی خواہش مومن کا عقیدہ اور یہی خواہش مومن کا عمل ہے۔ اور یہ خواہش ہے قربانی کی۔ جان کی قربانی۔ مال کی قربانی۔ عزت کی قربانی۔ غرضیکہ دوسرے لوگ جن چیزوں کی اپنی آسائش اور لذت کی خاطر حفاظت کرتے ہیں۔ یا ان کا حصول اور ان کا رکھ رکھاؤ ہی اپنا مقصود بنا لیتے ہیں۔ مومن ان چیزوں کو خرچ کرتا ہے۔ لیکن یہ قربانی بزدلی کی قربانی نہیں ہوتی۔ کمزوری اور بے بسی کی قربانی نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ رضا اور رغبت کی قربانی ہوتی ہے۔ اور قربانی کے نتیجہ میں ہی مومن کو حقیقی اطمینان اور سرور نصیب ہوتا ہے۔ یہی اطمینان اور سرور مومن کی جنت ہے۔ اسی کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یعنی اللہ تعالےٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال "جنت" کے بدلے میں خرید لئے ہیں۔

یہ رضا اور رغبت کا سودا جو ایک خدا کو سچے دل سے ماننے والے انسان کی عین فطرت کے مطابق ہے۔ مومن کی زندگی کے پروگرام کا درجہ رکھتا ہے۔ جس طرح روائتی عاشق اپنے محبوب کی خاطر اپنا سب کچھ نثار کر کے خوش ہوتا ہے۔ خواہ اسے محبوب کا وصال نصیب ہو یا نہیں۔ اس سے بڑھ کر مومن اپنی جان اور اپنی ہر متاع کو اپنے خدا کی خاطر قربان کرنے کی جستجو میں رہتا ہے۔ اور اس کی یہ جستجو کبھی ناکام نہیں رہتی۔ کیونکہ جس کی خاطر قربانی کا جذبہ مومن کے دل میں موجزن ہوتا ہے۔ وہی اس کو کامیابی کی بشارت دے رہا ہے۔ قربانی کے نتیجہ میں جو لذت اور اطمینان مومن کو نصیب ہوتا ہے۔ دنیا کی کوئی نعمت اور کشش اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔

صحابہؓ کو دیکھیے۔ ان کا خدا کی راہ میں قربانی کا جذبہ کتنا عظیم الشان تھا؟ تیرہ سالہ ابتدائی مکی زندگی اور بعد کی زندگی بھی اس پر شاہد ہے۔ کفار کے وحشیانہ مظالم کے سہنے میں ان کو کیا مزا آتا تھا؟ گرم ریت۔ بھوک۔ پیاس قید وبند اور قتل۔ لیکن ان تمام باتوں کی انتہا کے باوجود وہ "احد۔ احد" پکارنے والے خوش تھے۔ اور اپنے "احد" کا دامن کسی حالت میں چھوڑنے کو تیار نہ تھے۔ اور کفار کے مظالم ان کے ایمانوں کو بڑھانے کا موجب ہوتے تھے۔ گھٹا نہیں سکتے تھے۔

وہ کونسی لذت تھی۔ جس کی خاطر حضرت ابوبکرؓ نے اپنے گھر کا تمام مال دے دیا تھا؟ وہ کیا مسرت تھی جو ایک صحابیؓ کو اس وقت حاصل ہوتی۔ جب دشمن کا نیزہ اس کی پسلیوں کو توڑ کر نکل جاتا۔ اور اس صحابیؓ کے منہ سے بے اختیار نکلتا۔ "رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہوگیا"؟ اس صحابیؓ کی روح کونسے نشہ میں سرشار تھی۔ جس نے اپنے خدا کے حضور کہا۔ کہ خدایا مجھے باربار دنیا میں واپس بھیج، تامیں باربار تیری راہ میں قتل ہوتا رہوں؟ وہ کونسی خوشی تھی جس کی خاطر خنساؓ نے جو بیوہ تھی۔ اپنے تینوں لڑکوں کو یہ کہہ کر جہاد میں بھیجا تھا۔ کہ شکست کھا کر واپس نہ آنا؟ وہ کونسا مزا تھا جس کے لئے جب کسی مسلمان نوجوان کی ایک آنکھ نکال دی جاتی۔ تو وہ پکارتا۔ کہ میری دوسری آنکھ بھی نکلنے کو تڑپ رہی ہے؟ وہ کیا لذت تھی جس کی خاطر ایک مسلمان دلہن نے اپنے میاں کو جب وہ اسے پیار کرنے لگا۔ روک دیا اور کہا۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو جہاد پر گئے ہوئے ہیں۔ اور تم پیچھے رہ کر مجھے پیار کرتے ہو۔ اور اس کو فوراً جہاد پر بھیج دیا؟

یہ سب کیسے لوگ تھے؟ ظاہری عیش وعشرت اور لذت وآرام سے ان کو کیوں واسطہ نہیں تھا؟ ان کے لئے حقیقی خوشی کیا چیز تھی۔ اور کہاں پائی جاتی تھی؟ ان کی دانست میں اطمینان کسے کہتے تھے۔ اور وہ کہاں مل سکتا تھا؟ ایک مسلمان عورت کو جب یہ معلوم ہؤا۔ کہ اس کا خاوند قتل ہوگیا ہے۔ اس کے بھائی اور باپ بھی قتل ہو گئے ہیں تو اس پر کوئی اثر نہ ہؤا۔ بلکہ وہ قاصد پر ناراض ہونے لگی۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خیریت کی خبر کیوں نہیں سناتا۔ اور جب اسے معلوم ہؤا۔ کہ آپؐ خیریت سے ہیں۔ تو وہ مطمئن ہوگئی۔ اور کہنے لگی کہ اگر آپؐ زندہ ہیں۔ تو مجھے کوئی فکر نہیں۔

لوگ کہتے ہیں "جان بچی لاکھوں پائے" اور جان کے سامنے مال کی کوئی حقیقت نہیں سمجھی جاتی۔ اور بزدل لوگ تو جان کی خاطر آن بھی قربان کر دیتے ہیں۔ لیکن مومن یہی جان ہتھیلی پر لئے پھرتا ہے۔ کیا مومن کی جان اور مومن کے مال اور عزت کی کوئی قیمت نہیں؟ کیا اطمینان اور خوشی کے الفاظ مومن کی لغت میں نہیں پائے جاتے؟ اگر کوئی ان سوالوں کا جواب نفی میں دے۔ تو وہ دنیا کا سب سے بڑا احمق ہوگا۔ حقیقتاً اگر مومن خدا کی راہ میں اپنی جان اور اپنے مال ومتاع سے بے پروا ہوتا ہے۔ تو یہ اس کی فطرت کا تقاضا ہوتا ہے۔ اس کی لذت اور اس کا اطمینان ہی اسی میں ہے۔ کہ وہ خدا کی راہ میں ان چیزوں کو لٹاتا رہے۔ اور لٹاتا رہے۔ اس کی جنت دوسروں کی جنت سے قطعی مختلف اور مستقل اور دائمی ہے۔ کیونکہ دوسروں کو اپنے لذت وآرام کے لئے سامانوں کی ضرورت ہے۔ اور مومن کو کسی ظاہری سامان کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی تمام پونجی کو خواہ وہ دیکھنے والوں کو تھوڑی نظر آئے۔ یا زیادہ قربان کر دینے کے لئے ہر دم تیار رہتا ہے۔ اور قربانی کے کسی موقع کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ یہی مومن کی جنت ہے کہ مستقل قربانی۔ یہی مومن کی لذت ہے۔ کہ مسلسل قربانی۔ اور اسی میں مومن مطمئن ہے۔ کہ وہ قربان کیا گیا۔ اور خدا کا یہ پیغام ایک مستقل نغمہ کی طرح ہر مومن تک پہنچ رہا ہے۔ اور پہنچتا رہے گا۔

یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الیٰ ربک راضیۃ مرضیہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ کہ اے مطمئن وجود! اپنے رب کی طرف چلا چل تو اپنے خدا سے راضی ہے۔ کہ اس نے تجھے قربانی کی توفیق دی۔ اور تیرا خدا تجھ سے

(باقی صفحہ ۸ پر)

بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کیلئے چندہ دینا ایک صدقہ جاریہ ہے

مسجد کو روحانی اور تنظیمی لحاظ سے اسلام میں بہت بڑا اور اہم مقام حاصل ہے۔ بیرونی ممالک میں جس جس جگہ ہماری مساجد قائم ہو چکی ہیں۔ وہاں جماعتیں بفضلہ تعالےٰ سرعت کے ساتھ پھیلتی نظر آرہی ہیں۔ لیکن بعض ممالک مثلاً سپین۔ ہالینڈ۔ جرمنی سوئٹزرلینڈ وغیرہ میں ابھی تک ہمارے مبلغین اجتماعات کے لئے کرایہ وغیرہ پر جگہ کا انتظام کرتے ہیں۔ ان امور کے پیش نظر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی سر دست فوری طور پر امریکہ۔ سپین ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں مساجد کے قیام کی سکیم ہے۔ امریکہ میں جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ نہایت موزوں مکان خریدا جا چکا ہے۔ اور اب اسے مسجد کی شکل دی جائیگی۔ ہالینڈ میں مسجد کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے اور جلد عمارت شروع ہونے والی ہے۔ ان مقاصد کی تعمیر کے لئے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نہایت سہل اور آسان سکیم مجلس شوریٰ ۱۹۵۲ء کے موقع پر اعلان فرمائی تھی۔ جس پر ہر دوست بغیر کسی بوجھ کے برداشت کرنے کے عمل کر سکتا ہے۔ احباب اگر اس کے مطابق رقوم باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ تو نہ صرف پرانے قرضے اتارے جا سکتے ہیں۔ بلکہ نئی مساجد کی تعمیر بھی جلد شروع ہو سکتی ہے۔ جماعت کی مالی حالت کے پیش نظر اس مد میں کم از کم آٹھ ہزار روپے ماہوار کی آمد ہونی چاہیئے۔ جو کہ اس وقت دو ہزار روپے ماہوار ہے۔ سیدنا حضرت اقدس کا منشاء ہے۔ کہ اس غرض کے لئے بڑی بڑی جماعتوں میں الگ سیکرٹری مقرر کئے جائیں۔ تا وہ دوستوں سے حسب شرح رقوم وصول کرتے رہیں۔ ذیل میں دوستوں کی دوبارہ یاد دہانی کے لئے ان مطالبات کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔ جو اس ضمن میں ہر طبقہ سے حضور نے فرمائے۔ جملہ عہدہ داران کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کے مطابق ہر دوست سے ہر ماہ چندہ وصول کرتے رہیں۔ نیز دوستوں سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی سالانہ ترقی کے موقع پر مختلف خوشی کی تقاریب پر فصل کی آمد سے ٹھیکہ کے منافع سے حسب شرح رقوم خود بخود سیکرٹریان مال کے حوالے کر دیا کریں۔ شاید اللہ تعالےٰ اسی کو ان کے کاروبار کی ترقی کا ذریعہ بنا دے۔

(۱) ملازمین احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے۔ وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دی جائے۔ اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو۔ تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ کے لئے دیا جائے۔

(۲) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس اس سے زائد زمین ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں۔

(۳) مزارع جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو۔ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کر دیں۔

(۴) بڑے بڑے تاجران مثلاً منڈیوں کے آڑھتی کمپنیوں والے کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔ چھوٹے تاجران ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں دیں۔

(۵) مستری۔ لوہار۔ مزدور دوست ہر مہینے کے پہلے دن کی مزدوری یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۶) وکلاء ڈاکٹر:۔ پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۷) کنٹریکٹر صاحبان اس سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو۔ اس میں سے ایک فی صدی ادا کریں۔

(۸) مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر۔ مکان کی تعمیر پر یا امتحان پاس ہونے پر کچھ نہ کچھ رقم ضرور دی جائے۔

فوری ضرورت ہے

دفتر ہذا میں چند کلرکوں کی آسامیاں خالی ہیں تنخواہ ۵۰+۱۰+۱۰ امیدوار کم از کم میٹرک پاس اچھی صحت کا نوجوان ہو۔ مقامی عہدیدار کی تصدیق ضروری ہے۔ کام تسلی بخش ہونے پر ایک سال کے بعد استقلال بشرط منظوری صدر انجمن احمدیہ ہوگا۔

مینجر روزنامہ المصلح احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

اٰخرین منھم

نئے ولولے اور نئی آرزو — رگوں میں رواں زندگی کا لہو
خدا سے بھی ہوتی رہی گفتگو — ورائے حجاب اور کبھی دو بدو
زباں پر وہی نعرۂ اللہ ہو — کبھی قریہ قریہ اور کبھی کو بکو
سمٹ کر چلے آئے قدموں تلے — کبھی ریگِ صحرا کبھی آبجو
عزائم میں ایمان کی پختگی — نگاہوں میں تفسیر لاتقنطوا
ہر اک قول قرآں میں ڈھالا ہوا — عمل قول و اقرار کی آبرو
ثبات ان کا مانند کوہِ گراں — حوادث سے ابھرے سدا سرخرو
جبینوں پہ سجدوں کی تابندگی — نظر بے نیازِ غم و ہاؤ ہو
بنظرِ تعمق وہ اک میکدہ — بظاہر نہ خم ہے نہ جام و سبو
خدا اور خدا کے نبی کے مطیع — ملائک کا رنگ اور ملائک کی خو
وہی عشقِ صادق کی سرمستیاں — بظاہر۔ بباطن وہی ہو بہو

بفضل خدائے عزیز و حکیم
وہ منھم ہوئے اور بھم یلحقوا

عبدالمنان ناہید

تاکیدی اعلان

المصلح کے لئے جو رقوم بھی دوست بھجوانا چاہیں۔ یا انتظامی ہدایات دینا چاہیں۔ وہ صرف اور صرف مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ بسابقہ پتہ پر یا کسی ذاتی نام پر کوئی رقم یا خط نہ بھجوایا جائے۔ ورنہ رقم کے ضائع ہونے اور ہدایت کی عدم تعمیل کے لئے دفتر ہذا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(مینیجر روزنامہ المصلح احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔
"جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں ایک عزم اور ارادہ لیکر کھڑے ہوں۔ کہ ہم نے خدا تعالےٰ کو حاصل کرنا ہے۔"

پاسپورٹ حاصل کرنے کی مدت میں ۳ ماہ کی توسیع

کراچی ۶ اپریل۔ وزارت خارجہ پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے ان باشندوں کے لئے جو پاکستان اور بھارت میں مقیم ہیں پاسپورٹ حاصل کر لینے کی مدت میں تین ماہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے اب ان بھارتی باشندوں کو جو پاکستان میں ہیں اور ان پاکستانیوں کو جو بھارت میں مقیم ہیں ۱۴ جولائی ۵۳ء سے پہلے پہلے اپنے پاسپورٹ لے لینے چاہئیں یہ مدت ۱۴ اپریل کو ختم ہونے والی تھی۔

میرٹھ میں طلبا کی دو پارٹیوں میں تصادم

میرٹھ ۶ اپریل ۵۳ء پرسوں میرٹھ گورنمنٹ ہائی سکول کے لڑکوں کی دو پارٹیوں میں فساد ہو گیا جس میں لاٹھیوں اور ہاکیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا چار پانچ نوجوان سخت زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لڑائی کسی پرانی دشمنی کا نتیجہ تھی مسلسل ایک گھنٹہ کی لڑائی کے بعد ہاکی والوں نے لاٹھی والوں کو بھگا دیا مجروحین میں سے دو کی حالت نازک ہے۔

صحرا نیوادا میں ایٹم بم کا تجربہ!

لاس ویگاس (نیوادا) ۶ اپریل آج امریکہ کی ریاست نیوادا کے صحرا میں ۲۵ ویں ایٹم بم کا تجربہ کیا گیا جس سے نیوادا کا شہر ہل گیا اب ایٹم بم سے پیدا ہونے والے دھوئیں کے بادلوں سے دو جیٹ طیاروں کو گزارا جائے گا۔ ان طیاروں میں کوئی پائلٹ نہیں ہوگا ویسے طیاروں میں بندر اور چوہے ہوں گے۔ اور دھوئیں کے بادلوں سے گذرنے کے بعد ان بندروں اور چوہوں پر ایٹمی دھوئیں کے اثرات کا مشاہدہ کیا جائے گا۔

کاشی پور میں فساد۔ دو ہلاک متعدد زخمی

کلکتہ۔ گذشتہ پیر کی شب میں کاشی پور کے علاقہ میں فساد ہو گیا جس میں دو اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں اپوزیشن کے ایک کونسلر کا بھتیجہ بھی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ دو جماعتوں کے درمیان فساد میں پولس کے آنے سے پہلے دونوں طرف سے بموں، چھروں، لاٹھیوں، اور سوڈا واٹر کی بوتلوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ اس فساد کے سلسلہ میں ایک سو اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے۔

فرید پور میں ہیضہ وبائی صورت میں پھیل گیا

فرید پور ۶ اپریل ۔۔۔۔۔ ضلع فرید پور کے کئی حصوں میں ہیضہ وبائی صورت میں پھیل گیا ہے خاص طور پر کوتوالی اور نگر کنڈہ کے تھانے میں ہیضہ کا بہت زور ہے ۲۸ مارچ کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۹۰ آدمیوں پر ہیضہ کا حملہ ہوا۔ جن میں سے ۱۰۸ آدمی ہلاک ہو گئے۔ اس سے پہلے ہفتہ میں ۱۴۰ آدمیوں پر ہیضہ کا حملہ ہوا جن میں سے ۷۳ آدمی ہلاک ہو گئے۔

کراچی صوبہ مسلم لیگ کا انتخابی منشور

اہالیان کراچی سے اپیل کرتے ہوئے۔ کہ وہ مسلم لیگی امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں۔ کراچی صوبہ مسلم لیگ عہد کرتی ہے کہ مندرجہ ذیل بنیادی پروگرام کامیاب ہونے پر زیر عمل لائے گی۔

مہاجرین کی آبادکاری۔ اپنے بدنصیب مہاجر بھائیوں کی فوری آبادکاری کا انتظام یہ کراچی کا سب سے بڑا مسئلہ ہے مسلم لیگ پارٹی محسوس کرتی ہے کہ آبادکاری کا جہاں تک تعلق کارپوریشن سے ہوگا وہ اسے پورا کرے گی پارٹی وعدہ کرتی ہے کہ مستحق مہاجرین کو میونسپلٹی کی زمین کے خالی پلاٹ تقسیم کرا دے گی۔

زمین حاصل کرنے والے مہاجر بنائے ہوئے معیار پر خود مکان تیار کریں گے جن میں نالیوں کا سسٹم اور پانی کی سپلائی کا معقول انتظام ہوگا۔ پارٹی کوشش کرے گی کہ مہاجرین کو غلیظ علاقوں سے نکال کر بہتر اور مستقل علاقوں سے نکال کر بہتر اور مستقل علاقوں میں جہاں ضروری سہولت موجود ہو منتقل کر دے۔ مختلف مہاجر بستیوں میں مسلم لیگ پارٹی صفائی اور طبی سہولت کا انتظام کرے گی۔ اس سلسلہ میں پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ عوام کی صحت کا معائنہ باقاعدگی سے ہوا کرے اور شفاخانے مناسب تعداد میں کھولے جائیں۔ جن علاقوں کو اب تک نظرانداز رکھا گیا ہے ان کی حالت درست کی جائیگی تاکہ ہر طرح سہولت پاکر وہ دیگر علاقوں کے ہمدوش ہو جائیں۔

پانی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن پر پانی کی سپلائی کی ذمہ داریاں ہیں لیگ پارٹی وعدہ کرتی ہے کہ تمام علاقوں کے باشندوں کو کافی مقدار میں پانی پہنچانے کا بندوبست کیا جائے گا۔ اور وہ پانی کے ضائع ہونے کو روکنے کے لئے سختی سے انتظام کیا جائے گا غرض یہ کہ پارٹی تہیہ کر چکی ہے کہ پانی کی جو کمی آج کل شہر میں پائی جا رہی ہے وہ باقی نہ رہے۔

لیبر ویلفیئر سنٹر۔ کراچی آبادی کا اہم جز مزدور طبقہ ہے مسلم لیگ پارٹی ان کی بہبودی کے ادارے کھولے گی اور معیار زندگی بڑھائے گی۔ مسلم لیگ پارٹی سڑکوں پر چلنے والی تمام گاڑیوں کی اصلاح کرے گی۔ کرائے مناسب رکھنے کی کوشش کرے گی تقریبات کے لئے عوام کو ہال کی ضرورت ہوتی ہے اس سلسلہ میں میونسپل ہال کرایہ پر دئے جائیں گے۔ چونکہ موجودہ کراچی میونسپل ایکٹ زنگ خوردہ اور بوسیدہ ہو چکا ہے اور موجودہ تقاضوں کو پورا نہیں کرتا اس لئے اس ایکٹ میں مناسب ترمیم عمل میں لائی جائے گی۔ تاکہ شہری مفاد زیادہ سے زیادہ حاصل ہو سکے۔

اپیل۔ ہمیں کراچی کے شہریوں پر پورا پورا اعتماد ہے۔ کہ وہ اس قومی ادارے کے حق میں آواز بلند کریں گے جس نے آزمائش اور مشکل کے دور میں عوام کا اعتماد حاصل کیا ہمیں یقین ہے کہ میونسپل کارپوریشن کے انتخاب میں مسلم لیگ کامیاب ہو جائے گی۔ ۔۔۔ مسلم لیگ زندہ باد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان زندہ باد

دہلی میں ۱۵ ہندو گرفتار کر لئے گئے

نئی دہلی ۶ اپریل۔ آج نئی دہلی میں شہر کے مختلف حصوں سے جن سنگ ہندو مہا سبھا اور رام راجیہ پریشد کے اکیاون ستیہ گرہ کرنے والوں کو پولس نے گرفتار کیا ہے یہ گرفتاری جموں ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں کافی تعداد یوپی مشرقی پنجاب راجستھان وندھیا پردیش اور مدھیہ پردیش کے اراکین کی ہے۔ نئی دہلی میں اب تک اس سلسلے میں پانچ سو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

کراچی میں اسٹیڈیم کے لئے جگہ مخصوص کر دی گئی

کراچی ۶ اپریل۔ چیف کمشنر کراچی نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ جیل کے نزدیک پی آئی آئی ایف سے تقریباً ایک میل دور ڈرگ روڈ کی جانب اسٹیڈیم تعمیر کرنے کے لئے جگہ مخصوص کر دی گئی ہے۔ اس مقام پر کرکٹ پویلین اور فٹ بال اور ہاکی گراؤنڈ ٹینس کورٹ اور تیراکی کے لئے تالاب بھی تعمیر کئے جائیں گے۔ اولمپک گیمز کے لئے ٹریک اور باہر سے آنے والی ٹیموں کے لئے کلب کی عمارتیں بھی تعمیر ہوں گی۔ جو لوگ اس اسٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ایک ہزار روپے کی رقم دیں گے انہیں اسٹیڈیم کلب کا زندگی بھر کے لئے ممبر بنا لیا جائے گا۔

گوئٹے مالا کے باغیوں کو روکنے کی کوشش

گوئٹے مالا ۶ اپریل۔ پولس اور فوج نے آج تمام شہر میں آنے اور جانے والی کاروں میں اسلحہ کی تلاشی لی۔ یہ تلاشی دارالخلافہ میں مخالف جماعتوں کی مسلح بغاوت کی خبریں موصول ہونے کے بعد لی گئی کہا جاتا ہے کہ یہ سیاسی بغاوت پچھلے ہفتہ شمالی گوئٹے مالا میں شروع ہوئی تھی تمام بیرونی سفارت خانوں کے محافظ دستے دگنے کر دیئے گئے ہیں تاکہ وہاں سیاسی طور پر کوئی پناہ گزین نہ ہونے پائے سیاسی ذرائع سے باوثوق طور پر معلوم ہوا ہے کہ خاصی تعداد میں لوگ میکسیکو اور دوسرے سفارت خانوں میں پناہ گزیں ہیں۔ (رائٹر)

امریکی وزیر خارجہ کراچی آ رہے ہیں۔

کراچی ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلز آئندہ ماہ کے وسط میں یہاں پہونچ رہے ہیں اور کچھ دن یہاں قیام کریں گے توقع ہے کہ وہ وزیراعظم پاکستان اور دیگر وزراء سے ملاقاتیں کریں گے انکو دورے کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کے صدارتی انتخاب میں شکست کھا جانے والے امیدوار مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن ۱۶ مئی کو یہاں پہونچ رہے ہیں۔ وہ بھی چند دن یہاں قیام کریں گے۔

جعلی پاکستانی نوٹ بنانیوالا گروہ گرفتار ہو گیا

لاہور ۶ اپریل۔ لوہاری ڈویژن پولس نے سو سو روپے کے جعلی پاکستانی نوٹ چلانے والے ایک گروہ کا سراغ لگا لیا ہے۔ اس گروہ کا تعلق مشرقی افریقہ کے شہر نیروبی سے بتایا جاتا ہے۔ پولس اس سلسلہ میں پانچ چھ اشخاص سے پوچھ گچھ کر رہی ہے جس میں گورنمنٹ کالج کا ایک طالب علم بھی شامل ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک نوجوان لوہاری دروازہ میں سو روپیہ کا نوٹ بھنا رہا تھا۔ جب کہ لوہاری ڈویژن پولس نے اس کو پکڑ لیا۔ اس اطلاع کے دینے پر۔ گورنمنٹ کالج کے طالب علم عبدالغنی کے گھر پر چھاپہ مارا۔ عبدالغنی سے پانچ اور سو روپے کے جعلی نوٹ پکڑے گئے۔ عبدالغنی نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ یہ نوٹ اسے نیروبی سے آمدہ ایک شخص خیرالدین نے دئے تھے۔ پولس نے خیرالدین کو جو ۴ اپریل کو افریقہ جا رہا تھا۔ روک لیا ہے۔ مزید انکشاف کی توقع ہے

نمکین پانی کو میٹھا بنانے کی کوشش

لندن ۶ اپریل ۔۔۔۔ ہندو پاکستان سمیت بہت سے ملکوں کا پانی کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش میں دنیا کے کچھ بہترین ماہر یورپی اقتصادی تعاون کی تنظیم کے لئے ایک رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ وہ اس مسئلہ پر غور کر رہے ہیں کہ نمکین پانی کو بڑے پیمانے پر میٹھا کس طرح بنایا جائے۔ ہالینڈ جنوبی افریقہ اور مغرب الہند میں یہ مسئلہ نازک نوعیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ گذشتہ سال ہالینڈ کے ایماء پر یورپی تنظیم نے ایک ماہروں کی کمیٹی مقرر کر دی تھی۔

شہنشاہ ایران کو آئین کا احترام کرنا چاہیے

تہران ۶ اپریل ۔۔۔۔ ایران کے وزیراعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے آج قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میں نے ایران سے ملوکیت ختم کر کے جمہوریہ قائم کرنے کی کبھی خواہش نہیں کی انہوں نے اس کی بھی تردید کی کہ وہ ایران کے پہلے صدر بننا چاہتے ہیں ڈاکٹر مصدق نے کہا کہ میں شاہ کا وفادار ہوں اور ملک کے آئین کا احترام کرتا ہوں یہ ڈاکٹر مصدق نے اعلان کیا کہ شاہ آئینی سربراہ ہے۔ مگر حکمران نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شاہ ایران اور حکومت کے درمیان تعلقات کی وضاحت کے سلسلے میں مجلس کے آٹھ ممبروں نے جو رپورٹ پیش کی ہے اسے منظور کر لیا جائے۔ اس رپورٹ کی منظوری کے بعد ڈاکٹر مصدق کے ہاتھ اور بھی مضبوط ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا کہ شاہ ایران کو بھی آئین کا احترام کرنا چاہئے۔ اس سے نہ صرف ملک کا فائدہ ہوگا۔ بلکہ شاہی خاندان کے مفادات بھی محفوظ رہیں گے۔ ڈاکٹر مصدق نے الزام لگایا کہ شہنشاہ ایران کے درباریوں نے گزشتہ مہینے انہیں قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ مصدق نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس سازش میں شہنشاہ ایران کی بہن شہزادی اشرف پہلوی اور ان کی والدہ ملکہ نازلی بھی ۔۔۔۔ شریک تھیں شہزادی اشرف ۴

۴ اور ملکہ نازلی ان دنوں یورپ میں ہیں مصدق نے ان سازشوں کا الزام برطانیہ پر بھی لگایا انہوں نے کہا کہ میں موجودہ حکومت میں دو مرتبہ ایران سے باہر رہا ہوں پہلی بار اقوام متحدہ کے جلسے میں شرکت کیلئے نیویارک گیا اس کے بعد ہیگ میں بین الاقوامی عدالت انصاف کے سامنے حاضر ہوا اور ان دونوں مرتبہ میری عدم موجودگی میں برطانیہ نے شاہ کے درباریوں کے ساتھ مل کر میرے خلاف سازش کی اس سازش میں فوج اور پولس بھی شامل تھی۔ مصدق نے کہا کہ ان سازشوں کا سلسلہ اب بھی خوزستان اور بختیاری قبائل میں جاری ہے مصدق نے کہا کہ شاہ اور میرے درمیان ابھی تک کوئی اختلاف نہیں ہے۔ مصدق نے کہا کہ اگر ایران کو

کراچی میں ٹریفک کے حادثے

کراچی ۶ر اپریل۔ پچھلے ایک ماہ کے دوران میں کراچی میں جو حادثات ہوئے۔ ان میں ۹ افراد ہلاک اور ۶۰ زخمی ہوئے۔ جن میں دس کی حالت انتہائی نازک ہو گئی تھی۔ آج ٹریفک پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مسٹر سمیع نے بتایا۔ کہ ماہ اپریل میں ٹریفک پولیس نے کل ۷۶ کیس رجسٹر کئے۔ ٹریفک پولیس کے ٹیکنیکل شعبہ کی رپورٹ بتاتی ہے۔ کہ زیادہ تر حادثات بریکوں اور اسٹیئرنگ کی خرابی کی وجہ سے رونما ہوئے تھے۔

دہلی ریلوے سٹیشن میں آتشزدگی

نئی دہلی ۶ر اپریل۔ کل شام ریلوے اسٹیشن میں خوفناک آگ لگ گئی۔ اور این۔ ڈبلیو۔ آر کا ایک گودام جل کر خاکستر ہو گیا۔ آگ دو گھنٹہ تک مسلسل جلتی رہی۔ گو فائر بریگیڈ کے سو آدمی برابر آگ بجھانے کی کوشش کرتے رہے۔ آگ کے شعلے دو میل دور تک دکھائی دیتے تھے۔ دہلی اور نئی دہلی کے آگ بجھانے کے انجن یہاں جمع کر دیئے گئے تھے۔ مگر آگ پر دو گھنٹہ بعد قابو پایا جا سکا۔ کہا جاتا ہے۔ آگ لگنے کا سبب یہ ہے کہ اس گودام میں سینما کے فلم رکھے تھے۔

آئندہ ہفتے ناظم الدین نہرو ملاقات کے لئے ایجنڈا تیار کیا جائیگا

نئی دہلی ۶ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارت سرکار نے حکومت پاکستان کو اطلاع دی ہے۔ کہ وہ دونوں ملکوں کے متنازعہ امور کے متعلق سیکرٹریوں کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز منظور کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس کانفرنس میں دونوں ملکوں کے وزرا اعظم کی کانفرنس کے لئے ایجنڈا تیار کیا جائیگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کانفرنس آئندہ ہفتے دہلی میں منعقد ہو گی۔ اگرچہ ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا لیکن توقع کی جاتی ہے۔ کہ اس کانفرنس میں پاکستان کی وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکرٹری آغا ہلالی اور بھارت کی وزارت تعلقات دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر طیب جی شرکت کریں گے۔ سیکرٹریوں کی اس کانفرنس کا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ وزرائے اعظم کی کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں تمام ابتدائی مشکلات پر قابو پا لیا جائیگا۔ اور اس طرح وزرا اعظم کی کانفرنس میں ناکامی کے امکانات بھی کم ہو جائیں گے۔ اس کانفرنس میں کشمیر کے مسئلہ پر بحث کرنے کے امکانات پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ پنڈت نہرو اس پر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ اقوام متحدہ میں زیر بحث ہے۔ اس لئے اس پر غور نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن گراہم کی ناکامی کے بعد حالات بدل گئے ہیں۔ اور نہرو کی دلیل وزنی نہیں معلوم ہوتی۔

کار کے حادثہ میں ایک مسلم لیگی امیدوار ہلاک ہو گیا

کراچی ۶ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آج صبح ضلع حیدرآباد میں ایک ریلوے کراسنگ پر ایک کار ریل گاڑی سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی۔ جس سے دو افراد ہلاک اور چھ اشخاص شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ میں ہلاک ہونے والوں میں سندھ اسمبلی کا ایک امیدوار بھی تھا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ میر ملک محمد اور مسٹر اللہ بچایو جو سندھ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کی طرف سے امیدوار تھے۔ ایک اور شخص کے ساتھ حیدرآباد سے میرپور خاص کار میں جا رہے تھے۔ ان لوگوں کو اپنے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے وقت موقع پر حاضر ہونا تھا۔ جب ان کی کار ایک ریلوے کراسنگ سے گزرنے لگی۔ تو ایک تیز رفتار گاڑی سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی۔ حادثہ میں میر ملک محمد اور ان کا ایک ساتھی فوراً ہلاک ہو گئے۔ مسٹر اللہ بچایو شدید زخمی ہوئے۔ اور انہیں نازک حالات میں جائے وقوعہ سے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

جنگ عظیم میں سوا پانچ کروڑ لوگ مارے گئے

بون ۶ر اپریل۔ دوسری عالمگیر جنگ میں ۶ لاکھ جرمن ہلاک ہوئے۔ یہ انکشاف کرتے ہوئے بتایا گیا ہے۔ کہ اس جنگ میں کل ملا کر ۲½ کروڑ شہری اور ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ فوجی ہلاک ہوئے۔

ضلع بلند شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

نئی دہلی ۶ر اپریل۔ ضلع بلند شہر کے حکام نے آج شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ اس کی رو سے ہر قسم کے جلسے جلوس پر دو ہفتے کے لئے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈیرہ دون۔ بریلی۔ آگرہ۔ الہ آباد اور یو۔پی کے اور دوسرے شہروں میں پہلے سے دفعہ ۱۴۴ نافذ ہے۔

کراچی میں پانی کی سپلائی

کراچی ۶ر اپریل۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین آج کل کراچی کو پانی سپلائی کرنے کے بڑے منصوبے پر غور کر رہے ہیں۔ جس کے تحت پانچ سال کے اندر اندر کراچی کو روزانہ ۲۳ کروڑ گیلن پانی ملے گا۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم آئندہ چند دن میں اس منصوبے کی منظوری دیدیں گے۔ اس ہفتے کے آخر تک دریائے ملیر میں کنوئیں کھودنے کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ضروری مشینری کراچی پہنچ چکی ہے۔

کناڈا پاکستان کو ۴۳ لاکھ ڈالر دیگا

شب قدر ۶ر اپریل۔ آج یہاں سرحد کے وزیر اعلیٰ نے بتایا۔ کہ کولمبو پلان کے تحت کناڈا پاکستان کو ۴۳ لاکھ ڈالر دے رہا ہے۔ جس سے ورسک کے بجلی گھر کے لئے مشینری خریدی جائیگی۔ سرحد کے اس مجوزہ بجلی گھر پر بیس کروڑ روپیہ خرچ کیا جائیگا۔ اس سے دو لاکھ دس ہزار کلو واٹ بجلی پیدا ہو گی۔

چودھری خلیق الزماں کا بیان

کلکتہ۔ مشرقی پاکستان کے گورنر چودھری خلیق الزماں جب ڈھاکہ جاتے ہوئے کلکتہ پہنچے۔ تو انہوں نے ڈم ڈم کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین اور وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان ملاقات کی تجویز کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر اس وقت دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات ہو جائے۔ تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ مشرقی پاکستان جا کر لسانی مسئلہ کی طرف پوری توجہ دوں گا۔ کیونکہ یہ ایک ایسا اہم مسئلہ ہے۔ جس کو طے کرنا نہایت ضروری ہے۔

چیف کمشنر کپڑے کے متعلق اہم اعلان کرنے والے ہیں

کراچی ۶ر اپریل۔ چیف کمشنر کراچی مسٹر اے۔ٹی نقوی کے دفتر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر نقوی آئندہ دو روز کے اندر اندر کپڑے کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان کر دیں گے۔ ان کے دفتر سے یہ معلوم نہیں ہو سکا آیا اس فیصلہ میں گوشت پان اور سگریٹوں کی طرح کپڑے کی قیمتیں متعین کی جائینگی۔ یا سستے کی دوکانوں کے متعلق کوئی اعلان ہو گا۔ کپڑے کے جن چھ سو تاجروں کو اپنے اسٹاک ظاہر کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ان سب نے اپنے اسٹاک ظاہر کر دیئے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی متعدد تاجروں نے چیف کمشنر کو اپنے اسٹاک کی اطلاع دے دی ہے۔ چند روز ہوئے کہ چیف کمشنر بھیر مارکیٹ میں گئے تھے۔ اور انہوں نے تاجروں سے حکومت کے ساتھ تعاون کرنے اور سستے کپڑے کی دوکانیں کھلوانے کی اپیل کی تھی۔

مجھے توقع ہے کہ مسلم لیگ کراچی کارپوریشن کے انتخابات بھاری اکثریت سے جیت لیگی (ناظم الدین)

کراچی ۶ر اپریل۔ میونسپل انتخابات کے سلسلے میں کراچی لیگ نے جو انتخابی منشور شائع کیا ہے۔ اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے ایک بیان میں صدر پاکستان مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین نے کہا ہے۔ کہ کراچی نہ صرف پاکستان کا دار الحکومت ہے۔ بلکہ ہمارا سیاسی مرکز بھی ہے۔ اس شہر کی ملی جلی آبادی ہماری سماجی۔ سیاسی اور اقتصادی زندگی کی آئینہ دار ہے۔ اس حیثیت کی وجہ سے کراچی اور کراچی کے رہنے والوں پر بہت بھاری ذمہ داریاں ہیں۔ میونسپل کارپوریشن وفاقی دار الحکومت کا سب سے زیادہ اہم نمائندہ ادارہ ہے۔ جو شہری زندگی کے مختلف کاموں مثلاً صحت عامہ۔ صفائی۔ رہائش۔ پانی کی رسد۔ مارکیٹوں۔ ٹرانسپورٹ۔ تعلیم اور دیگر پبلک سہولتوں کا ذمہ دار ہے۔ کراچی کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے ان سہولتوں کا انتظام اس بات پر منحصر ہے۔ کہ کارپوریشن بہتر طریقے پر کام کرتا ہے مجھے یقین ہے۔ کہ ہماری قومی تنظیم ہونے کی حیثیت سے مسلم لیگ کارپوریشن کے انتخابات بھاری اکثریت سے جیت لیگی۔ ایک پارٹی کے عمدگی کے ساتھ کام کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ پہلے ایک سوچا سمجھا ہوا اور مفید پروگرام مرتب کرنے اور پھر ایک منظم اور متحد پارٹی کی طرح عوام کی بھلائی کے لئے کام کرے۔ جن کی وہ نمائندگی کرتی ہے۔ مسلم لیگ کے انتخابی منشور کو دیکھ کر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ یہ پروگرام عوام کے فائدے کے لئے ہے۔ اس کی کامیابی کا انحصار ان مسلم لیگی کارکنوں کے اخلاص۔ جوش عمل اور اتحاد پر ہے۔ جو اس کی تکمیل کے لئے کام کریں گے۔ اگر وہ اس اعتماد سے عہدہ برآ ہونا چاہتے ہیں۔ جو ووٹروں کو ان پر ہے۔ تو انہیں ذاتی اغراض سے بلند و بالا ہو کر کام کرنا ہوگا۔ مجھے امید ہے۔ کہ کراچی کے عوام اس منشور پر غور کر کے کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں مسلم لیگ کے [illegible]

مومن کی جنت بقیہ صـ۵

راضی ہے کہ تو نے اس کی طرف چلنے کا صحیح رستہ اختیار کیا۔ تو ظاہری حسن۔ عزت و آرام یا دولت کا شیدائی بن کر نہیں رہا۔ پس آ اور میرے خالص بندوں کے زمرہ میں شامل ہو جا۔ اور میری محبت کی دائمی جنت میں داخل ہو جا۔

آج ساڑھے تیرہ سو برس کے بعد قرآنی پیشگوئیوں کے ماتحت جنت پھر قریب کی گئی ہے۔ خدا کے فرشتے پھر اس سنہری اور دلکش پیغام کے ذریعہ مومنوں کے دلوں کو اطمینان اور لذت سے بھر رہے ہیں۔ اور خدا کی جنت کے متوالے بڑھ رہے ہیں۔ بڑھیں گے۔ اور بڑھتے رہیں گے۔ اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد و علیٰ عبدک المسیح الموعود و بارک وسلم انک حمید مجید (آمین) و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔